روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 15 / اپریل 2008ء 8 ربیع الثانی 1429 ہجری 15 شہادت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 84

سیاحت اور خدمت دین

حضرت ابوامامہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں عرض کیا۔

یا رسول اللہ مجھے سیر و سیاحت کی اجازت دیجئے۔

آپؐ نے فرمایا۔ میری امت کی سیر و سیاحت اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد ہے۔

(سنن ابوداؤد کتاب الجهاد باب فی النھی عن السیاحة حدیث نمبر 2127)

سفر سے متعلق آنحضرتؐ کا اسوہ حسنہ، پاکیزہ نصائح، راہنمائی اور دعاؤں کا تذکرہ

سفروں سے برکات حاصل کرنے کے لئے تقویٰ بنیادی شرط ہے

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں میرے مغربی افریقہ کے سفر کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 11۔اپریل 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 11۔اپریل 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم میں مومنوں کو اللہ تعالیٰ نے مختلف نوعیت کے سفروں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ زاد راہ ساتھ لو اور بہترین زاد راہ تقویٰ ہے۔ یاد رکھو کہ وہی سفر برکات کا حامل ہوگا جس میں تقویٰ مدنظر ہوگا، جس میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے نیک اعمال کی بجا آوری کی کوشش مدنظر ہوگی۔ پس سفروں سے برکات حاصل کرنے کیلئے تقویٰ بنیادی شرط ہے۔ اگر یہ مدنظر ہوگا تو دنیاوی فائدوں کے حصول کے لئے کئے جانے والے سفر بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بن جائیں گے۔ پس نیکیاں حاصل کرنا، نیکیوں کے حصول کے لئے سفر کرنا اور نیکیوں کو پھیلانے کے لئے سفر کرنا اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بنتا ہے۔ اللہ کرے کہ ہم سفروں کے ذریعہ نیکیاں پھیلانے والے اور خدا تعالیٰ کی حکومت دنیا میں قائم کرنے والے بنیں تا کہ اللہ تعالیٰ کے انعامات حاصل کرنے والے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ دو تین دن تک میں مغربی افریقہ کے تین ممالک کا دورہ کرنے کے لئے سفر شروع کرنے والا ہوں۔ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلے میں مختلف ممالک میں منعقد ہونے والے پروگراموں میں شرکت کے حوالے سے یہ سال میری مصروفیت اور سفر کا سال ہے۔ دعا کریں کہ میرا یہ سفر نیک مقاصد کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت لئے ہوئے ہو۔ اللہ تعالیٰ دوران سفر بھی حافظ و ناصر ہو اور جس جگہ پہنچیں وہاں بھی اپنی قدرت کے خاص نظارے دکھائے۔

حضور انور نے بعض ان قرآنی دعاؤں کا تذکرہ فرمایا جو اللہ تعالیٰ نے سفر شروع کرنے سے پہلے ہمیں سکھائی ہیں۔ یہ دعائیں نہ صرف آرام دہ سفر کا ذریعہ بنتی ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے انعامات بھی بڑھاتی ہیں۔

حضور انور نے سفر سے متعلق چند احادیث بھی بیان فرمائیں جن میں آنحضرتؐ نے نصائح بھی فرمائی ہیں، راہنمائی اور سفر کرنے والوں کو دعائیں بھی دی ہیں۔ حضور انور نے سفر کرنے سے پہلے آنحضرتؐ کے اپنے عمل کے بارے میں بھی بعض روایات پیش کیں۔ آپؐ کسی بھی مقام سے کوچ کرنے سے قبل دو رکعت نماز ادا کرتے تھے، پھر سفر کے آغاز اور اختتام پر صدقات کا بھی ذکر ملتا ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ تین دعائیں ایسی ہیں جن کی قبولیت میں کوئی شک نہیں، مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا اور والد کی اپنی اولاد کے حق میں دعا۔ پس مسافروں کو سفر کے موقع پر دعاؤں کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اس کی توفیق عطا فرمائے اور پھر محض اپنے فضل سے ان دعاؤں کو قبول بھی فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ سال جلسہ سالانہ جرمنی میں لجنہ اماء اللہ کی طرف سے پوری طرح ڈسپلن نہ ہونے کی وجہ سے آئندہ کے لئے عورتوں کا جلسہ نہ کرنے کے اعلان کے بعد لجنہ اماء اللہ جرمنی سمیت دنیا کے مختلف ممالک سے خواتین نے معافی کے کثرت کے ساتھ خطوط لکھے اور خلافت احمدیہ کے ساتھ پہلے سے بڑھ کر اپنے اخلاص و وفا کے اظہار کا ذکر کیا حضور انور نے فرمایا کہ یہ تو ایک اصلاحی قدم تھا اور میں نے دیکھا ہے کہ اس کا بڑا مثبت نتیجہ نکلا ہے کہ وہاں اکثریت میں ایک انقلابی تبدیلی پیدا ہوئی ہے۔ بہر حال یہ تسلی رکھیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ وہاں امسال عورتوں کا بھی جلسہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اخلاص و وفا کو بڑھاتا رہے اور ہر دم ترقی کرتی رہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ دوبارہ پھر میں دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اپنے ملکوں کے جلسوں کے لئے بھی دعا کریں اور میرے دوروں کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنی رحمتوں اور فضلوں کے دروازے کھولتا چلا جائے۔ آمین

جلسہ سالانہ جماعت گھانا کے موقع پر حضور انور کے خطابات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں گھانا کے دورہ پر تشریف لے گئے ہیں اور جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ گھانا میں بنفس نفیس شرکت فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے موقع پر حضور انور کے خطابات اور خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق ایم ٹی اے پر مندرجہ ذیل اوقات میں Live ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔

☆ **17۔اپریل۔** پرچم کشائی اور حضور انور کا افتتاحی خطاب
(لائیو نشریات کا آغاز **2:15 بعد دوپہر**)

☆ **18۔اپریل۔** خطبہ جمعہ
(لائیو نشریات کا آغاز **5:30 شام**)

☆ **19۔اپریل۔** اختتامی خطاب حضور انور
(لائیو نشریات کا آغاز **7:00 بجے شام**)

احباب زیادہ سے زیادہ ان پروگراموں سے استفادہ فرمائیں۔

(نظارت اشاعت)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بد گندم کھاتہ نمبر 200-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

خطبہ جمعہ

جن نمازوں کے ستونوں پر ہمارا دین قائم ہے اس کی حفاظت انتہائی اہم ہے

آج جب ہم خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر شکر کے جذبات سے لبریز ہیں اور خوشی منا رہے ہیں، دین کے اس سب سے اہم رکن کی طرف خاص طور پر ہر احمدی کی توجہ ہونی چاہئے

اگر حقیقی رنگ میں خلافت کے انعام پر اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بننا ہے تا کہ اس انعام سے ہمیشہ فیض پاتے رہیں تو اپنی نمازوں کے قیام کی طرف خاص توجہ دینا ہر احمدی کے لئے انتہائی ضروری ہے

حقیقی نمازیوں کی یہی نشانی ہے کہ ان کے اخلاق بھی اعلیٰ ہوں، دوسروں کے حقوق کا خیال رکھنے والے بھی ہوں اور اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنے والے بھی ہوں

اگر ان لوگوں میں شمار ہونا ہے جو خدا کا قرب پانے والے لوگ ہیں تو پھر نمازوں میں باقاعدگی کی ضرورت ہے

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 22 فروری 2008ء بمطابق 22 تبلیغ 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

آج کا خطبہ بھی گزشتہ خطبہ کے تسلسل میں ہی ہے، یعنی نماز کا مضمون۔ پہلے خیال تھا کہ دوسرا مضمون شروع کروں گا لیکن پھر غور کرنے سے احساس ہوا کہ آج بھی یہی جاری رکھا جائے۔ کچھ اقتباسات پیچھے رہ گئے تھے جو پیش کرنے ضروری ہیں۔ نماز کا حکم بھی ایک ایسا حکم ہے جو ایک بنیادی حکم ہے اور ایک ایسی بنیادی چیز ہے جس کے بغیر دین کا تصور ہی نہیں کیا جا سکتا۔ قرآن کریم میں اس کی اہمیت پر بہت زور دیا گیا ہے بلکہ قرآن مجید کی ابتداء میں سورۃ بقرہ میں ایمان بالغیب کے بعد جو دوسرا اہم حکم ہے وہ نماز کے قیام کا ہے۔ بلکہ اس سے پہلے سورۃ فاتحہ میں بھی اِیَّاکَ نَعْبُدُ کہہ کر عبادت کی دعا مانگی گئی ہے کہ اے اللہ! ہم تیری عبادت کرتے ہیں۔ اس لئے ہمیں ہمیشہ توفیق دیتا رہ کہ ہم تیری عبادت کرتے رہیں اور اس عہد پر قائم رہیں جو ایک مومن (۔) کا ہے اور اس مقصد کو پورا کرنے والے بنیں جو ایک انسان کی پیدائش کا مقصد ہے۔ اسی لئے آنحضرت ﷺ نے بھی اس اہم حکم پر بہت زور دیا ہے۔ فرمایا ''نماز دین کا ستون ہے''۔ عمارتوں کی مضبوطی ستونوں سے ہی قائم ہوتی ہے۔ پس جن نمازوں کے ستونوں پر ہمارا دین قائم ہے اس کی حفاظت انتہائی اہم ہے ورنہ دین میں دراڑیں پڑنے کا خدشہ ہے۔

حضرت مسیح موعود کے نمازوں کے بارے میں ارشادات بھی قرآن کریم اور احادیث کی وضاحت کرتے ہوئے اس وضاحت سے ہمارے سامنے آئے ہیں کہ جن کا پڑھنا اور سننا ہر احمدی کے لئے انتہائی اہم اور ضروری ہے۔ ان کو پڑھ کر ہی اندازہ ہوتا ہے کہ اس انسان کامل کے شاگرد کامل کے علم کلام کی حسن و خوبی کیا ہے لہٰذا ان سب باتوں کو سامنے رکھتے ہوئے نیز گزشتہ خطبہ کے بعد مجھے کسی نے اس اہم مضمون پر ابھی اور توجہ دلانے کی طرف بھی لکھا۔ پھر UK کے سیکرٹری تربیت کی رپورٹ، اسی طرح امریکہ کی صدر لجنہ نے بھی جو رپورٹ دی اس سے جو حقائق سامنے آئے، اس سے قابل فکر صورتحال کی تصویر ابھری ہے۔ یوکے یا امریکہ کے ذکر سے یہ نہ سمجھیں کہ باقی جو دوسرے ملک ہیں وہاں مکمل طور پر اس پر عمل ہو رہا ہے اور بڑا اعلیٰ معیار ہے۔ وہ اعلیٰ معیار جو ہمارا مطمح نظر ہیں اور ہونے چاہئیں وہ ابھی کسی جگہ کی رپورٹ میں بھی نظر نہیں آتے۔ اس سلسلے میں اور کوشش کی ضرورت ہے۔ بعض عہدیداران آنکھیں بند کر کے جتنی بھی رپورٹ آتی ہے اس پر خوش فہمی کا اظہار کرتے ہیں۔ نماز ایک ایسی چیز ہے، وہ ایسی بنیادی بات ہے جس پہ ہمیں کسی بھی قسم کی خوش فہمی کا اظہار نہیں کرنا چاہئے **اور زیادہ سے زیادہ کوشش کرنی چاہئے کہ ہر احمدی، ہر وہ شخص جو اپنے آپ کو احمدی کہلاتا ہے، سو فیصد اس بات پر قائم ہو کہ وہ نمازوں کے قیام کی کوشش کر رہا ہے۔** بہرحال ان وجوہات کی وجہ سے میں نے مناسب سمجھا کہ آج پھر آیات اور احادیث اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں نمازوں کے بارے میں توجہ دلاؤں۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ یہ ایک اہم اور بنیادی رکن ہے جس پر ہر احمدی کو سو فیصد عمل کرنا چاہئے ورنہ جیسا کہ میں نے بتایا ہے کہ ہمارے ایمان کی عمارتوں میں دراڑیں پڑ جائیں گی۔

آج جب ہم خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر شکر کے جذبات سے لبریز ہیں اور خوشی منا رہے ہیں، دین کے اس سب سے اہم رکن کی طرف خاص طور پر ہر احمدی کی توجہ ہونی چاہئے کیونکہ خلافت کا وعدہ ان ایمان والوں کے ساتھ ہے جو نمازوں کے قیام کی طرف توجہ دینے والے ہیں۔ **پس اگر حقیقی رنگ میں خلافت کے انعام پر اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بننا ہے تا کہ اس انعام سے ہمیشہ فیض پاتے رہیں تو اپنی نمازوں کے قیام کی طرف خاص توجہ دینا ہر احمدی کے لئے انتہائی ضروری ہے۔** پس دوبارہ میں کہتا ہوں کہ ہر احمدی اپنے جائزے لے کہ کیا ہم اپنی نمازوں کی حفاظت اس کا حق ادا کرتے ہوئے کر رہے ہیں؟ کیا ہم نے اپنی نمازوں کے وہ معیار حاصل کر لئے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہم میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے مقابلے پر تم جس کو بھی کھڑا کرو گے کہ وہ تمہاری ضروریات پوری کر دے، وہ پوری نہیں کر سکتا۔

یہ جو آیت میں نے تلاوت کی ہے اس سے پہلے اللہ تعالیٰ مشرکوں کو کہتا ہے کہ تمہارے معبود تو نہ سن سکتے ہیں نہ تمہاری ضروریات پوری کر سکتے ہیں بلکہ قیامت کے دن تمہارے اس شرک سے بھی انکار کر دیں گے۔ اگر کوئی مالک کُل ہے تو وہ خدا تعالیٰ کی ذات ہے اور بندے اس کے محتاج ہیں۔ یہ ساری باتیں بندوں کو اس طرح توجہ دلانے والی ہونی چاہئیں کہ اس خدا کے آگے جھکیں جو مالک

کائنات ہے۔ اس آیت میں بھی اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو ہوشیار کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے جو اپنے رب سے غیب میں ڈرتے ہیں اور اس ڈر کی وجہ سے نماز قائم کرتے ہیں اور پھر ان نمازوں کی وجہ سے، اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے اپنے نفسوں کو پاک رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کسی کو بھی یہ خیال نہیں آنا چاہئے کہ نمازوں میں سستیاں کرنی شروع کردیں تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کے حضور ہر ایک نے اپنے اعمال کے ساتھ جانا ہے، کوئی قریبی بھی کسی کے کام نہیں آسکتا۔ پس یہاں اللہ تعالیٰ کا یہ کہنا کہ کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا چاہے کوئی قریبی ہی کیوں نہ ہو، پھر ایمان بالغیب اور نماز کا ذکر اور نفس کی پاکیزگی کا ذکر اور پھر یہ کہ آخری ٹھکانہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہی ہے، یہ سب باتیں ہم کمزوروں کو توجہ دلانے کے لئے ہیں کہ آخرت کا خوف ہمیشہ تمہارے سامنے رہے۔ اور جب یہ یقین ہوگا کہ اللہ تعالیٰ مالک یوم الدین ہے اور اس کی طرف لوٹنا ہے تو پھر نفس کی پاکیزگی کی طرف بھی خیال رہے گا۔ اور نفس کی پاکیزگی کے لئے سب سے اہم ذریعہ قیام نماز ہے اور یہ نماز کا قیام کرنے والے ہی وہ لوگ ہیں جن کا غیب پر بھی ایمان مضبوط ہوتا ہے اور جو غیب میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں۔ ان کے ہی تقویٰ کے معیار بھی اونچے ہوتے ہیں۔

پس ہر احمدی کو یہ ذہن میں رکھنا چاہئے کہ صرف منہ سے کہہ دینا کہ ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہیں۔ اللہ کے آخری نبی ﷺ پر ایمان لاتے ہیں اور آخری زمانے میں آنے والے مسیح موعود کو مانتے ہیں، یہ کافی نہیں ہوگا جب تک کہ اللہ تعالیٰ کا خوف نہیں ہوگا۔ جب اللہ تعالیٰ کا خوف ہوگا، ایسا خوف جو ایک قریبی تعلق والے کو دوسرے کا ہوتا ہے کہ کہیں ناراض نہ ہو جائے تو اس سے پھر محبت میں اضافہ ہوگا۔ اور جب محبت میں اضافہ ہوگا تو یہ خوف مزید بڑھے گا اور اس کی وجہ سے نیک اعمال سرزد ہوں گے۔ ان کے کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔ نمازوں میں باقاعدگی کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔ نمازوں کو اس کے حق کے ساتھ ادا کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوگی، ورنہ نری بیعت جو ہے وہ بخشش کا ذریعہ نہیں بن سکتی۔

ایک روایت میں آتا ہے، یونس کہتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے اعمال میں سے قیامت کے دن سب سے پہلے جس بات کا محاسبہ کیا جائے گا وہ نماز ہے۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا: ہمارا رب عزّ وجل فرشتوں سے فرمائے گا، حالانکہ وہ سب سے زیادہ جاننے والا ہے، کہ میرے بندے کی نماز کو دیکھو کہ کیا اس نے اسے مکمل طور پر ادا کیا تھا یا نامکمل چھوڑ دیا؟ پس اگر اس کی نماز مکمل ہوگی تو اس کے نامۂ اعمال میں مکمل نماز لکھی جائے گی اور اگر اس نماز میں کچھ کمی رہ گئی ہوگی تو فرمائے گا کہ دیکھیں کیا میرے بندے نے کوئی نفلی عبادت کی ہوئی ہے؟ پس اگر اس نے کوئی نفلی عبادت کی ہوگی تو فرمائے گا کہ میرے بندے کی فرض نماز میں جو کمی رہ گئی تھی وہ اس کے نفل سے پوری کردو۔ پھر تمام اعمال کا اسی طرح مؤاخذہ کیا جائے گا۔

(سنن نسائی۔ کتاب الصلوٰۃ باب المحاسبۃ علی الصلوٰۃ)

پس جب مرنے کے بعد سب سے پہلا امتحان جس میں سے ایک انسان کو گزرنا ہے وہ نماز ہے، تو کس قدر اس کی تیاری ہونی چاہئے۔ پھر اللہ تعالیٰ اپنے بندے پر مہربان بھی ہے۔ فرمایا کہ بندے کے نفل دیکھو اگر اس کے نفل ہیں تو اس کے فرضوں کے پلڑے میں ڈال دو تا کہ فرضوں کی کمی پوری ہو جائے۔ پس صرف نمازوں کی ادائیگی نہیں بلکہ انسان جو کہ کمزور واقع ہوا ہے اسے یہ دیکھنا اور سوچنا چاہئے کہ کسی وقت ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ میرے فرض صحیح حق کے ساتھ ادا نہ ہوئے ہوں تو کوشش کرکے نفل بھی ادا کرنے کی کوشش کرے۔ یہ ایک مومن کا اعلیٰ معیار ہے تا کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کو جذب کرنے والا بنے۔ اپنے پیارے خدا کا جس کے بے شمار احسانات اور انعامات ہیں شکر ادا کرے۔

ہم احمدی پر اللہ تعالیٰ کا کس قدر احسان ہے کہ حضرت مسیح موعود کو مان کر ہم ایک جماعت ہیں۔ ایک لڑی میں پروئے ہوئے ہیں۔ ہم ایک ہاتھ پر اٹھنے بیٹھنے کے نظارے دیکھتے ہیں۔ جب ہماری یہ صورت حال ہے تو جو سب سے زیادہ تنظیم پیدا کرنے والی چیز ہے اس کا ہمیں کس قدر خیال کرنا چاہئے۔ اور پھر صرف اس دنیا میں ہی نہیں بلکہ آخرت میں بھی ہم اس سے فائدہ اٹھا رہے ہوں گے۔ سب سے پہلے جو جائزہ ہوگا وہ نماز کے بارے میں ہوگا جیسا کہ حدیث میں آیا ہے۔ پس ایک احمدی صرف اپنی فرض نمازوں کی حفاظت نہیں کرتا بلکہ نوافل بھی ادا کرتا ہے تا کہ کمزوریوں کی صورت میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کے نظارے نظر آتے رہیں۔ اس کی رحمت کی نظر پڑتی رہے اور یہی غیب میں ڈرنا ہے۔ نوافل ادا کرتے ہوئے تو ایک انسان بالکل علیحدگی میں اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوتا ہے۔ یہ صورتحال ایک احمدی (۔) کی ہونی چاہئے۔

حضرت مسیح موعود نماز کی اہمیت کے ضمن میں فرماتے ہیں کہ:

''نماز ہر ایک .... پر فرض ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے پاس ایک قوم اسلام لائی اور عرض کی یا رسول اللہ! ہمیں نماز معاف فرما دی جاوے کیونکہ ہم کاروباری آدمی ہیں'۔ آجکل کے بعض کاروباری بھی یہی بہانے کرتے ہیں۔ انہوں نے بھی یہی کہا کہ ہمیں نماز معاف فرما دی جائے کیونکہ ہم کاروباری آدمی ہیں۔ ''مویشی وغیرہ کے سبب سے کپڑوں کا کوئی اعتماد نہیں ہوتا'' کہ صاف ہیں کہ نہیں۔ ''اور نہ ہمیں فرصت ہوتی ہے''۔ دو بہانے ہیں، ایک کیونکہ جانور پالنے والے ہیں اس لئے پتہ نہیں کپڑے صاف بھی ہیں کہ نہیں اور نماز کے لئے حکم ہے کہ صاف کپڑے پہنو اور دوسرے کاروبار بھی ہے۔ دونوں صورتوں کی وجہ سے وقت نہیں ملتا۔ ''تو آپ نے (آنحضرت ﷺ نے) اس کے جواب میں فرمایا کہ دیکھو جب نماز نہیں تو ہے ہی کیا؟ وہ دین ہی نہیں جس میں نماز نہیں۔ نماز کیا ہے؟ یہی کہ اپنے عجز و نیاز اور کمزوریوں کو خدا کے سامنے پیش کرنا اور اسی سے اپنی حاجت روائی چاہنا۔ کبھی اس کی عظمت اور اس کے احکام کی بجا آوری کے واسطے دست بستہ کھڑا ہونا اور کبھی کمال مذلّت اور فروتنی سے اس کے آگے سجدے میں گر جانا۔ اس سے اپنی حاجات کا مانگنا، یہی نماز ہے۔ ایک سائل کی طرح کبھی اس مسئول کی تعریف کرنا کہ تو ایسا ہے'' یعنی جس سے مانگا جا رہا ہے، اس کی تعریف کرنا کہ تو ایسا ہے۔ ''اس کی عظمت اور جلال کا اظہار کرکے اس کی رحمت کو جنبش دلانا پھر اس سے مانگنا، پس جس دین میں یہ نہیں وہ دین ہی کیا ہے۔ انسان ہر وقت محتاج ہے اس سے اس کی رضا کی راہیں مانگتا رہے اور اس کے فضل کا اسی سے خواستگار ہو کیونکہ اس کی دی ہوئی توفیق سے کچھ کیا جا سکتا ہے۔ اے خدا ہم کو توفیق دے کہ ہم تیرے ہو جائیں اور تیری رضا پر کاربند ہو کر تجھے راضی کرلیں۔ خدا تعالیٰ کی محبت، اسی کا خوف، اسی کی یاد میں دل لگا رہنے کا نام نماز ہے اور یہی دین ہے''۔

پھر فرماتے ہیں کہ: ''پھر جو شخص نماز ہی سے فراغت حاصل کرنی چاہتا ہے، اس نے حیوانوں سے بڑھ کر کیا کیا؟ وہی کھانا پینا اور حیوانوں کی طرح سو رہنا۔ یہ تو دین ہرگز نہیں۔ یہ سیرتِ کفار ہے بلکہ جو دم غافل وہ دم کافر والی بات بالکل راست اور صحیح ہے''۔

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 189-188 جدید ایڈیشن)

پس نماز مومن کے لئے ایک ایسی چیز ہے جس کا خیال رکھنا، اس میں باقاعدگی رکھنا، یہی وہ باتیں ہیں جو ایک مومن اور غیر مومن میں فرق کرنے والی ہیں۔ بلکہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اگر عبادت نہیں تو جانور اور انسان میں کیا فرق ہوا۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں غیر مومنوں کی برائیوں کا جہاں ذکر فرماتا ہے وہاں مومنوں کو ان کمزوریوں سے پاک اس لئے قرار دیتا ہے کہ وہ نمازیں پڑھتے ہیں۔ فرمایا (۔) (المعارج: 24-23) ہاں نماز پڑھنے والوں کا معاملہ الگ ہے۔ وہ لوگ جو اپنی نماز پر دوام اختیار کرنے والے ہیں۔

پہلے ان کا ذکر ہوا جن میں برائیاں ہیں اس کے بعد فرمایا جو نمازیں پڑھنے والے ہیں اور اس میں باقاعدگی اختیار کرنے والے ہیں وہ مومن ہیں۔ ان کا معاملہ بالکل علیحدہ ہے۔ دنیاوی کاموں

کے حرج ان کی راہ میں حائل نہیں ہوتے۔ اور پھر اعلیٰ اخلاق کے مالک بھی یہ لوگ ہیں۔ یوم آخرت پر ایمان لانے والے ہیں اور اللہ کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ پس حقیقی نمازیوں کی یہی نشانی ہے کہ ان کے اخلاق بھی اعلیٰ ہوں، دوسروں کے حقوق کا خیال رکھنے والے بھی ہوں اور اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنے والے بھی ہوں۔ پس نمازیں بھی خدا تعالیٰ وہ قبول کرتا ہے جو حقیقی نمازیں ہوں۔ (۔) میں بعض بڑی باقاعدگی سے نمازیں پڑھنے والے ہیں لیکن ماحول ان سے پناہ مانگتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کی بھی نشاندہی فرمادی کہ نمازیں بہت ضروری ہیں لیکن وہ نمازیں پڑھو جو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والی ہوں۔ صرف دکھاوے کی نمازیں نہ ہوں۔ ایسی نمازیں نہ ہوں جن پر دنیاوی کام حاوی ہو جائیں بلکہ نمازیں ہر دنیاوی کام پر مقدم ہیں۔ اور پھر ان میں باقاعدگی بھی ہو اور پھر اللہ تعالیٰ کے خوف سے ہوں۔ ان نمازوں کا اثر مومنین کے معاشرے اور اس ماحول میں جو تعلقات ہیں ان میں بھی نظر آئے۔ اور پھر یہ بھی دل میں خیال نہ ہو کہ لوگ مجھے دیکھ کر کہیں کہ بڑا نمازی ہے۔ بعض نمازی ایسے بھی ہوتے ہیں جن کا قرآن کریم میں ذکر آیا ہے کہ وہ لوگوں کے دکھاوے کے لئے نمازیں پڑھ رہے ہوتے ہیں۔ یا پھر خواہش ہوتی ہے کہ لوگ دیکھ کر کہیں کہ بڑا نمازی ہے۔

یہ ہم پر اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ حضرت مسیح موعود کو مان کر اس زمانے میں اس حقیقی (۔) سے آشنا ہوئے، اس حقیقی (۔) کو سمجھا جو آنحضرت ﷺ نے ہمیں دیا۔ اللہ تعالیٰ نے خالص صورت میں آنحضرت ﷺ پر وہ تعلیم اتاری۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (الماعون: 6-5) پس ان نماز پڑھنے والوں پر ہلاکت ہو جو اپنی نماز سے غافل رہتے ہیں۔ وہ لوگ جو دکھاوا کرتے ہیں۔

تین چیزیں ہیں۔ نماز پڑھنے والے بھی ہیں۔ ہلاکت ان نماز پڑھنے والوں پر ہو جو نمازیں بھی پڑھتے ہیں اور غافل بھی رہتے ہیں اور دکھاوا کرتے ہیں۔

پس ان آیات سے صاف ظاہر ہے کہ کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو نمازیں تو پڑھتے ہیں لیکن نمازیں خدا کے لئے نہیں بلکہ معاشرے کے زیر اثر پڑھ رہے ہوتے ہیں۔ لوگوں کو دکھانے کے لئے پڑھ رہے ہوتے ہیں۔ ان میں اخلاق برائیاں بھی ہیں اس کی طرف وہ توجہ نہیں دے رہے ہوتے۔ نماز پڑھنے والے کی یہ نشانی ہے کہ اس کے اخلاق بھی اچھے ہوں اور وہ اپنی اخلاقی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش بھی کرے۔

ان آیات میں بعد میں آنے والوں کے لئے ایک انذار بھی ہے۔ صحابہ تو ایسے نہیں تھے جو ان کی نمازیں ایسی تھیں کہ جن میں غفلت تھی یا جن کے اخلاق ایسے نہیں تھے جو ایک صحیح حقیقی مومن کے ہونے چاہئیں۔ آنحضرت ﷺ کے زمانے میں اگر دیکھیں تو منافقین تھے جو دھوکہ دینے والے تھے۔ جن کے بارے میں فرمایا کہ (۔) (النساء: 143) یعنی جب وہ نماز کو جانے کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو سستی سے کھڑے ہوتے ہیں اور ان میں اخلاقی برائیاں بھی ہیں۔ یا پھر اس آخری زمانے کے (۔) کی حالت کے بارے میں آنحضور ﷺ نے فرمایا تھا کہ (۔) یعنی اس زمانے کے لوگوں کی (۔) بظاہر تو آباد نظر آئیں گی لیکن ہدایت سے خالی ہوں گی۔ پس یہ ہدایت سے خالی (۔) میں نمازیں پڑھنے والے وہ لوگ ہیں جن کی نمازیں ان پر لعنت بن جاتی ہیں۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ آخرین کے اس گروہ میں شامل ہیں جس کی عظیم رسول اور مزکّی اعظم نے اپنے زمانے کے ساتھ ملنے کی خبر دی تھی۔ جن کے بارے میں خدا تعالیٰ نے بھی فرمایا ہے کہ وہ پہلوں سے ملے ہوئے ہیں۔ پس اتنے بڑے انعام کے بعد ہماری کتنی بڑی ذمہ داری ہے کہ اپنی نمازوں میں کبھی سستی نہ آنے دیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد میں کبھی کمی نہ آنے دیں۔ اپنا پہلو ہر وقت ان باتوں سے بچا کر رکھیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے انذار فرمایا ہے۔ جب ہمیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل اور احسان سے ان لوگوں سے علیحدہ کر دیا جن کی .... ہدایت سے خالی ہیں تو پھر ہمیں کس قدر شکر گزاری کے جذبات سے خالص ہو کر اس خدا کے آگے جھکنے کی ضرورت ہے، تاکہ اس کے مزید انعامات کے وارث بنیں۔ پس ہماری نمازیں باقاعدہ اور خالص خدا تعالیٰ کی خاطر ہوں گی تو ہم اس انذاری صورت سے اپنے آپ کو بچانے والے ہوں گے۔ بہت خوف کا مقام ہے۔ ہم میں سے کسی ایک میں بھی کبھی ایسی سستی نہ ہو جو اسے دین سے دور لے جائے، خدا سے دور لے جائے۔ پس خدا کے قرب کو پانے کے لئے خالص ہو کر اس کے بتائے ہوئے راستے پر ایک خاص فکر سے چلنے کی ضرورت ہے۔ اپنی نمازوں کی ادائیگی میں ایک خاص فکر کی ضرورت ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''مفہوم لَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰه کے بعد نماز کی طرف توجہ کرو جس کی پابندی کے واسطے بار بار قرآن شریف میں تاکید کی گئی ہے۔ لیکن ساتھ ہی اس کے یہ فرمایا گیا ہے کہ (۔) (الماعون: 5) ویل ہے ان نمازیوں کے واسطے جو کہ نماز کی حقیقت سے بے خبر ہیں۔ سو سمجھنا چاہئے کہ نماز ایک سوال ہے جو کہ انسان جدائی کے وقت درد اور حرقت کے ساتھ اپنے خدا کے حضور کرتا ہے کہ اس کو لِقاء اور وصال ہو کیونکہ جب تک خدا کسی کو پاک نہ کرے کوئی پاک نہیں ہو سکتا اور جب تک وہ خود وصال عطا نہ کرے کوئی وصال کو حاصل نہیں کر سکتا''۔ یعنی جب تک وہ خود کسی بندے سے نہ ملائے یا اپنے ملنے کے راستے نہ کھولے کوئی بندہ خدا تعالیٰ کو نہیں مل سکتا۔ ''طرح طرح کے طوق اور قسماقسم کے زنجیر انسان کے گردن میں پڑے ہوتے ہیں اور وہ بہتیرا چاہتا ہے کہ دور ہو جاویں پر وہ دور نہیں ہوتے۔ باوجود اس خواہش کے کہ وہ پاک ہو جاوے، نفس لوامہ کی لغزشیں ہو ہی جاتی ہیں۔ گناہوں سے پاک کرنا خدا کا کام ہے اس کے سوائے کوئی طاقت نہیں جو زور کے ساتھ تمہیں پاک کر دے۔ پاک جذبات کے پیدا کرنے کے واسطے خدا تعالیٰ نے نماز رکھی ہے۔ نماز کیا ہے؟ ایک دعا جو درد، سوزش اور حرقت کے ساتھ خدا تعالیٰ سے طلب کی جاتی ہے تاکہ یہ بدخیالات اور برے ارادے دفع ہو جاویں اور پاک محبت اور پاک تعلق حاصل ہو جائے اور خدا تعالیٰ کے احکام کے ماتحت چلنا نصیب ہو۔ صلوٰۃ کا لفظ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ دعا صرف زبان سے نہیں بلکہ اس کے ساتھ سوزش اور جلن اور رقّت کا ہونا بھی ضروری ہے''۔

(بدر جلد 6 نمبر 1,2 مورخہ 10 جنوری 1907ء صفحہ 12)

اللہ تعالیٰ ایک تڑپ کے ساتھ ہمیں اپنی نمازوں میں خوبصورتی پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نماز کے مقابلے میں ہر قسم کے دنیاوی لالچ اور شغل سے ہم بچنے والے ہوں اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا نہ ہی ہم اپنی کوشش سے دنیاوی لالچوں اور شغلوں سے بچ سکتے ہیں، نہ ہی ہم اپنی کوشش سے اپنے آپ کو پاک کر سکتے ہیں، نہ ہی ہم کسی طرح خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر سکتے ہیں مگر صرف ایک ذریعہ ہے جو نماز کا ذریعہ ہے۔ پس اگر ان لوگوں میں شمار ہونا ہے جو خدا کا قرب پانے والے لوگ ہیں تو پھر نمازوں میں باقاعدگی اور بغیر ریاء کے، بغیر دکھاوے کے ان کی ادائیگی کی ضرورت ہے اور یہی چیز ہمیں دوسروں سے ممتاز کرنے والی ہوگی اور یہی چیز ہمیں خدا تعالیٰ کا قرب دلانے والی ہوگی۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے (۔) (المومنون: 3-2) یقیناً مومن کامیاب ہو گئے۔ وہ لوگ جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فلاح پانے والے مومنوں کی بہت سی خصوصیات ان آیات کے بعد بیان فرمائی ہیں۔ لیکن سب سے پہلی بات یہی ہے کہ نمازیں پڑھتے ہیں اور خالص اللہ تعالیٰ کے ہو کر عاجزی دکھاتے ہوئے نمازیں پڑھتے ہیں۔ پس کامیابی کی پہلی سیڑھی، دنیا و آخرت کے افضال سے فیضیاب ہونے کے لئے پہلی شرط یہ ہے کہ اپنی نمازیں خالص اللہ کے لئے پڑھیں۔ اور جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے یہ نمازیں اللہ تعالیٰ کا خوف، اس کی محبت حاصل کرنے کے لئے اور پھر اس کی محبت میں بڑھنے، اس کے انعامات اور اس کی رضا کے حصول کے لئے پڑھی جائیں۔ اور یہی ایک انسان کی زندگی کا مقصود ہے اور جس کو یہ مل جائے اسے اور

کیا چاہئے؟

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ:

''اول مرتبہ مومن کے روحانی وجود کا وہ خشوع اور رقّت اور سوز وگداز کی حالت ہے جو نماز اور یاد الٰہی میں مومن کو میسر آتی ہے۔ یعنی گدازش اور رِقّت اور فروتنی اور عجز و نیاز اور روح کا انکسار اور ایک تڑپ اور قلق اور تپش اپنے اندر پیدا کرنا اور ایک خوف کی حالت اپنے پر وارد کر کے خدائے عزوجل کی طرف دل کو جھکانا جیسا کہ اس آیت میں فرمایا گیا ہے(۔) (المومنون: 3-2) یعنی وہ مومن مراد پا گئے جو اپنی نماز میں اور ہر ایک طور کی یاد الٰہی میں فروتنی اور عجز و نیاز اختیار کرتے ہیں اور رقت اور سوز وگداز اور قلق اور کرب اور دلی جوش سے اپنے رب کے ذکر میں مشغول ہوتے ہیں۔ یہ خشوع کی حالت جس کی تعریف کا اوپر اشارہ کیا گیا ہے روحانی وجود کی طیاری کے لئے پہلا مرتبہ ہے یا یوں کہو کہ وہ پہلا تخم ہے جو عبودیت کی زمین میں بویا جاتا ہے''۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد سوم صفحہ 351)

یعنی روحانی وجود کی تیاری کے لئے پہلا مرتبہ یہ ہے یا وہ ایسا بیج ہے جو ایک بندے کے صحیح عابد بننے کے لئے اس زمین میں بویا جاتا ہے۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

''نماز جو کہ پانچ وقت ادا کی جاتی ہے اس میں بھی یہی اشارہ ہے کہ اگر وہ نفسانی جذبات اور خیالات سے اسے محفوظ نہ رکھے گا تب تک وہ سچی نماز ہرگز نہ ہوگی۔ نماز کے معنے ٹکریں مار لینے اور رسم اور عادت کے طور پر ادا کرنے کے ہرگز نہیں۔ نماز وہ شے ہے جسے دل بھی محسوس کرے کہ روح پگھل کر خوفناک حالت میں آستانہ الوہیت پر گر پڑے۔ جہاں تک طاقت ہے وہاں تک رقت کے پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ اور تضرع سے دعا مانگے کہ شوخی اور گناہ جو اندر نفس میں ہیں وہ دور ہوں۔ اسی قسم کی نماز بابرکت ہوتی ہے۔ اور اگر وہ اس پر استقامت اختیار کرے گا تو دیکھے گا کہ رات کو یا دن کو ایک نور اس کے قلب پر گرا ہے اور نفس امّارہ کی شوخی کم ہو گئی ہے۔ جیسے اژدہا میں ایک سمِ قاتل ہے اسی طرح نفس امّارہ میں بھی سمِ قاتل ہوتا ہے اور جس نے اسے پیدا کیا اسی کے پاس اس کا علاج ہے''۔

(البدر جلد 3 نمبر 34 مورخہ 8 ستمبر 1904ء صفحہ 3)

پس عاجزی سے اللہ تعالیٰ کے حضور گرنا اور اس میں استقامت دکھانا، ثابت قدم رہنا، یہ نہیں کہ کبھی نمازیں پڑھ لیں اور کبھی نہیں، اگر یہ دونوں چیزیں قائم رہیں تو حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ پھر برائیوں پر ابھارنے والے جذبات ایک دن ختم ہو جائیں گے کیونکہ برائیوں کو مارنے کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنا ضروری ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے(۔) (سورۃ طٰہٰ: 133) اور اپنے گھر والوں کو نماز کی تلقین کرتا رہ اور اس پر ہمیشہ قائم رہ۔ ہم تجھ سے کسی قسم کا رزق طلب نہیں کرتے، ہم ہی تو تجھے رزق عطا کرتے ہیں اور نیک انجام تقویٰ ہی کا ہوتا ہے۔ پس یہ ہے اللہ تعالیٰ کا اعلان، حکم، ہدایت کہ تم خود بھی نمازوں کی طرف توجہ کرو اور اپنے گھر والوں کو بھی توجہ دلاؤ۔ کیونکہ یہ تمہارے ہی فائدہ کے لئے ہے۔ اس دنیا میں بھی اس کے پھل ہیں اور آخرت میں بھی متقی ہی ہے جو فلاح پانے والا ہوگا۔ اس دنیا میں بھی متقی ہی ہے جس کو اللہ تعالیٰ ایسے ایسے ذرائع سے رزق دیتا ہے جہاں تک اس کا خیال بھی نہیں جاتا۔ پس اللہ تعالیٰ یہ نمازیں فرض کر کے تم پر کوئی ٹیکس نہیں لگا رہا بلکہ اپنے مقصد پیدائش کو پورا کرنے والے انسان کو انعامات سے نواز رہا ہے۔ انعامات کے لئے کوشش کرنی پڑتی ہے۔ انسان دنیا میں بھی انعامات حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے تو پھر روحانی انعامات حاصل کرنے کے لئے کیوں نہیں۔ جب ایسا پیار کرنے والا خدا ہو تو پھر کیا وجہ ہے کہ انسان اس کی عبادت نہ کرے، اس کا شکر گزار نہ ہو۔ آنحضرت ﷺ کو کسی نے کہا کہ آپ کو تو اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کے انعامات دینے کا اعلان کر دیا ہے پھر آپ اتنی لمبی لمبی نمازیں کیوں پڑھتے ہیں؟ تو آپؐ نے فرمایا کہ کیا میں خدا تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

پس یہ اسوہ ہے جس پر چل کر ہم اللہ تعالیٰ کے انعاموں کے حقیقی شکر گزار ہو سکتے ہیں۔

ہماری نمازوں کی کیفیت کیا ہونی چاہئے؟ نماز کی حرکات، اس کی مختلف حالتیں جو ہیں ان کی حکمت کیا ہے اور کس طرح ان حکمتوں کو سمجھتے ہوئے ان کو ادا کرنا چاہئے۔ اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''صلی جلنے کو کہتے ہیں۔ جیسے کباب کو بھونا جاتا ہے اسی طرح نماز میں سوزش لازمی ہے۔ جب تک دل بریان نہ ہو نماز میں لذت اور سرور پیدا نہیں ہوتا اور اصل تو یہ ہے کہ نماز ہی اپنے سچے معنوں میں اس وقت ہوتی ہے''۔ جب ایسی حالت پیدا ہو جائے۔ ''نماز میں یہ شرط ہے کہ وہ بجمیع شرائط ادا ہو۔ جب تک وہ ادا نہ ہو وہ نماز نہیں ہے اور نہ وہ کیفیت جو صلوٰۃ میں میل نما کی ہے حاصل ہوتی ہے۔ یاد رکھو صلوٰۃ میں حال اور قال دونوں کا جمع ہونا ضروری ہے''۔ یعنی پہلے تو یہ کہا کہ وہ کیفیت جو صحیح راستے دکھانے والی ہے، جہاں سے بنیاد شروع ہونی چاہئے وہ نہیں مل سکتی جب تک ساری شرائط پوری نہ ہوں۔ پھر فرمایا کہ ''یاد رکھو صلوٰۃ میں حال اور قال'' یعنی تمہاری اپنی حالت اور جو تم کہہ رہے ہو'' دونوں کا جمع ہونا ضروری ہے۔ بعض وقت اعلام تصویری ہوتا ہے۔ ایسی تصویر دکھائی جاتی ہے جس سے دیکھنے والے کو پتہ ملتا ہے کہ اس کا منشاء یہ ہے۔ ایسا ہی صلوۃ میں منشاء الٰہی کی تصویر ہے''۔ یہ شکل جو اس کی بنتی ہے، تصویر دکھائی جاتی ہے اس سے صحیح صورت حال پتہ لگتی ہے اور حالتوں کا اندازہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی جو مرضی ہے اس کی تصویر نماز میں ہے۔ ''نماز میں جیسے زبان سے کچھ پڑھا جاتا ہے ویسے ہی اعضاء اور جوارح کی حرکات سے کچھ دکھایا بھی جاتا ہے''۔ زبان سے جب نماز پڑھتے ہیں اسی طرح جو جسم کے اعضاء ہیں، حرکات ہیں، وہ ان سے دکھایا جاتا ہے۔ ''جب انسان کھڑا ہوتا ہے تو تحمید اور تسبیح کرتا ہے اس کا نام قیام رکھا ہے۔ اب ہر ایک شخص جانتا ہے کہ حمد و ثناء کے مناسب حال قیام ہی ہے۔ بادشاہوں کے سامنے جب قصائد سنائے جاتے ہیں تو آخر کھڑے ہو کر ہی پیش کرتے ہیں۔ ادھر تو ظاہری طور پر قیام رکھا ہی ہے اور زبان سے حمد و ثناء بھی رکھی ہے۔ مطلب اس کا یہی ہے کہ روحانی طور پر بھی اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑا ہو۔ حمد ایک بات پر قائم ہو کر کی جاتی ہے۔ جو شخص مصدق ہو کر کسی کی تعریف کرتا ہے تو ایک رائے پر قائم ہو جاتا ہے''۔ جب تعریف کی جاتی ہے تو کسی رائے پر قائم ہو کر کی جاتی ہے۔ فرمایا کہ جب کسی کی تصدیق کر رہے ہو، تصدیق کرتے ہوئے تعریف کر رہے ہو تو وہ کسی رائے پر قائم ہونے کے بعد ہوتی ہے۔ ''اس الحمد للہ کہنے والے کے واسطے یہ ضروری ہوا کہ وہ سچے طور پر الحمد للہ اسی وقت کہہ سکتا ہے کہ پورے طور پر اس کو یقین ہو جائے کہ جمیع اقسام محامد کے اللہ تعالیٰ کے ہی لئے ہیں''۔ تمام قسم کی جو تعریفیں ہیں وہ اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں۔ تبھی الحمد للہ صحیح طرح کہہ سکتا ہے۔ ''جب یہ بات دل میں انشراح کے ساتھ پیدا ہو گئی تو یہ روحانی قیام ہے کیونکہ دل اس پر قائم ہو جاتا ہے اور وہ سمجھا جاتا ہے کہ کھڑا ہے۔ حال کے موافق کھڑا ہو گیا تا کہ روحانی قیام نصیب ہو''۔ دل بھی اس حالت کے مطابق کھڑا ہو گیا اور یہ روحانی قیام ہے، روحانیت کا کھڑا ہونا ہے۔ ''پھر رکوع میں سبحان ربی العظیم کہتا ہے تو قاعدہ کی بات ہے کہ جب کسی کی عظمت مان لیتے ہیں تو اس کے حضور جھکتے ہیں۔ عظمت کا تقاضا ہے کہ اس کے لئے رکوع کرے۔ پس سبحان ربی العظیم زبان سے کہا اور حال سے جھکنا دکھایا''۔ اللہ تعالیٰ کی زبان سے عظمت بیان کی، اور اپنی ظاہری حالت میں جھک کر اس کا اظہار کیا۔ ''یہ اس قول کے ساتھ حال دکھایا۔ پھر تیسرا قول ہے کہ سبحان ربی الاعلیٰ۔ اعلیٰ افعل التفضیل ہے۔ یہ بالذات سجدہ کو چاہتا ہے''۔ اعلیٰ جو ہے وہ سب سے بڑی چیز ہے اور یہ اپنی ذات میں سجدے کو چاہتا ہے۔ جو اعلیٰ چیز ہو اس کے سامنے سجدہ کیا جاتا ہے۔ ''اس لئے اس کے ساتھ حالی تصویر سجدہ میں گرے گا''۔ یعنی اس وقت اپنا حال یہ ہوگا کہ زبان سے سبحان ربی الاعلیٰ کہتا ہے تو سجدہ میں بھی ساتھ ہی گر جائے کہ اللہ تعالیٰ سب سے اعلیٰ ہے اور میں اس اعلیٰ کے

سامنے سجدہ ریز ہوتا ہوں۔’’اوراس اقرار کے مناسب حال ہیئت فی الفور اختیار کرلی‘‘یعنی سبحان ربی الاعلیٰ کا جواقرار کیا وہی حالت اپنی اختیار کرلی۔’’اس قال کے ساتھ تین حال جسمانی ہیں‘‘۔یعنی یہ جو باتیں کی گئیں، زبان سے الفاظ ادا کئے گئے ان کے ساتھ تین جسمانی حالتیں بھی ہیں۔’’ایک تصویر اس کے آگے پیش کی ہے۔ ہر ایک قسم کا قیام بھی کرتا ہے۔زبان جو جسم کا ٹکڑا ہے، اس نے بھی کہا اور وہ شامل ہوگئی۔تیسری چیز اور ہے‘‘۔فرماتے ہیں، یہ دو چیزیں تو ہوگئیں۔زبان بھی شامل ہوگئی۔دعا کی اور اپنی ظاہری حالت جسم کی بھی وہ بنالی۔کھڑے ہوئے تعریف کی، عظمت بیان کی، رکوع کیا، اللہ تعالیٰ کا اعلیٰ ہونا، افضل ترین ہونا بیان کیا تو سجدہ کیا، لیکن تیسری چیز ایک اور ہے اور وہ ہے، فرمایا کہ’’تیسری چیز اور ہے وہ اگر شامل نہ ہو تو نماز نہیں ہوتی۔وہ کیا ہے؟‘‘فرمایا:’’وہ قلب ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ قلب کا قیام ہو اور اللہ تعالیٰ اس پر نظر کر کے دیکھے کہ درحقیقت وہ حمد بھی کرتا ہے اور کھڑا بھی ہے‘‘۔تیسری چیز جو ہے وہ دل ہے۔یہ ساری حرکتیں جب ہو رہی ہوں، زبان بھی اقرار کر رہی ہو، جسم بھی اظہار کر رہا ہو، تو دل میں بھی وہی کیفیت ہو اور یہ جو کیفیت ہے وہ اللہ تعالیٰ کو نظر آ رہی ہو۔وہ دیکھے کہ درحقیقت وہ اللہ تعالیٰ کی تعریف کر رہا ہے۔اور کھڑا ہے اسی طرح تعریف کرنے کے انداز میں۔’’اور روح بھی کھڑا ہوا حمد کرتا ہے‘‘۔دل بھی کھڑا ہے، روح بھی کھڑا حمد کرتا ہے۔’’جسم ہی نہیں بلکہ روح بھی کھڑا ہے اور جب سبحان ربی العظیم کہتا ہے تو دیکھے کہ اتنا ہی نہیں کہ صرف عظمت کا اقرار ہی کیا ہے۔نہیں، بلکہ ساتھ ہی جھکا بھی ہے‘‘۔ظاہری حالت ہوگئی۔’’اور اس کے ساتھ ہی روح بھی جھک گیا ہے‘‘۔روح میں بھی محسوس ہو کہ میں جھک گیا ہوں۔’’پھر تیسری نظر میں خدا کے حضور سجدے میں گرا ہے اس کی علوشان کو ملاحظہ میں لا کر اس کے ساتھ ہی دیکھے کہ روح بھی الوہیت کے آستانہ پر گرا ہوا ہے‘‘۔زبان بھی الفاظ ادا کر رہی ہے، جسم بھی اس طرح جھکا ہوا ہے اور دل کی بھی وہی کیفیت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے آگے بالکل سجدہ ریز ہوگیا ہے۔’’غرض یہ حالت جب تک پیدا نہ ہو لے اس وقت تک مطمئن نہ ہو کیونکہ یقیمون الصلوٰۃ کے یہی معنی ہیں‘‘۔یہ ہر مومن کا کام ہے کہ یہ تین حالتیں اپنے اندر پیدا کرے۔زبان جب بول رہی ہے تو جسم سے اس کا اظہار ہو اور دل میں اس کو احساس ہو اور ایسا احساس کہ جس کو خدا تعالیٰ پہچان سکے۔تو فرمایا اگر یہ حالت نہیں ہے تو اس وقت تک مطمئن نہیں ہونا اور یقیمون الصلوٰۃ کے یہی معنی ہیں۔’’اگر یہ سوال ہو کہ یہ حالت پیدا کیونکر ہو؟‘‘اب یہ سوال ہوگا کہ یہ حالت کس طرح پیدا ہو’’تو اس کا جواب اتنا ہی ہے کہ نماز پر مداومت کی جائے اور وساوس اور شبہات سے پریشان نہ ہو‘‘۔یعنی یہ حالت کس طرح اختیار کی جائے کہ نماز میں باقاعدگی ہو۔پانچ نمازیں ہیں۔پوری طرح نمازیں ادا کرنے کا جو حق ہے اس طرح ادا کی جائیں، کسی قسم کے وسوسے اور شبہات جو دل میں پیدا ہوتے ہیں ان سے پریشان نہ ہو۔’’ابتدائی حالت میں شکوک و شبہات سے ایک جنگ ضرور ہوتی ہے اس کا علاج یہی ہے کہ نہ تھکنے والے استقلال اور صبر کے ساتھ لگا رہے اور خدا تعالیٰ سے دعائیں مانگتا رہے، آخر وہ حالت پیدا ہو جاتی ہے جس کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے‘‘۔

(الحکم جلد نمبر 14۔17 اپریل 1901ء صفحہ 1)

شکوک وشبہات پیدا ہوتے ہیں۔وسوسے پیدا ہوتے ہیں۔دل کی کیفیت وہ پیدا نہیں ہوتی۔ظاہری حالت اور زبان تو چل رہی ہوتی ہے لیکن دل میں وہ کیفیت پیدا نہیں ہوتی۔فرمایا لیکن صبر سے، مستقل مزاجی سے دعاؤں میں لگا رہے، اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا رہے، اس سے نماز میں لذت و سرور حاصل کرنے کے لئے مانگتا رہے تو آخر کار ایک وقت آئے گا جب ایسی حالت پیدا ہو جائے گی۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

’’نماز سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ نہیں ہے کیونکہ اس میں حمد الٰہی ہے، استغفار ہے اور درود شریف۔تمام وظائف اور اوراد کا مجموعہ یہی نماز ہے‘‘۔لوگ پوچھتے ہیں کہ کوئی وظیفہ۔فرمایا سب سے بڑا وظیفہ نماز ہے۔اس میں اللہ تعالیٰ کی حمد بھی بیان ہوتی ہے، انسان استغفار بھی کرتا ہے، درود شریف بھی پڑھتا ہے اور یہی چیزیں ایسی ہیں جو دعاؤں کی قبولیت کا نشان دکھانے والی ہیں، وجہ بننے والی ہیں۔

فرمایا:’’اور اس سے ہر قسم کے غم و ہم دور ہوتے ہیں اور مشکلات حل ہوتے ہیں۔آنحضرت ﷺ کو اگر ذرا بھی غم پہنچتا تو آپ نماز کے لئے کھڑے ہو جاتے اور اسی لئے فرمایا(۔) (سورۃ الرعد: آیت 29) اطمینان، سکینت قلب کے لئے نماز سے بڑھ کر اور کوئی ذریعہ نہیں‘‘۔

(الحکم جلد نمبر 7۔مورخہ 31 مئی 1903ء صفحہ 9)

پس یہ ہیں وہ معیار جو ہم نے حاصل کرنے ہیں کہ نہ صرف نمازوں میں باقاعدگی ہو بلکہ ہمارے جسم کا ہر ذرہ اور ہماری روح بھی اس کے آگے جھک جائے۔ہمارے سینے سے ابل ابل کر وہ دعائیں نکلیں جو ہمیں خدا کا مقرب بنادیں۔ہم اپنی ذات میں وہ انقلاب برپا ہوتا دیکھیں جس میں صرف اور صرف خدائے واحد کی رضا نظر آتی ہو۔اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم میں سے ہر ایک یہ نظارے دیکھنے والا ہو۔آمین

دیدۂ تر پیدا کر

حسن اپنا ہی نظر آیا تو کیا نظر آیا
غیر کا حسن بھی دیکھے وہ نظر پیدا کر

چشم احباب میں گر تو نے جگہ پائی تو کیا
حسن و احساں سے دل خصم میں گھر پیدا کر

یہ زر و مال تو دنیا میں ہی رہ جائیں گے
حشر کے روز جو کام آئے وہ زر پیدا کر

احمدی! اگر تجھے بننا ہے ......کا مثیل
دست و بازو وہ دل و سر وہ جگر پیدا کر

پھر وہی نالہ وہی نیم شبی ان کی دعا
پھر وہی گریۂ وہی دیدۂ تر پیدا کر

سخت مشکل ہے کہ اس چال سے منزل یہ کٹے
ہاں اگر ہو سکے پرواز کے پر پیدا کر

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 80136 میں شیراز احمد

ولد چوہدری نثار احمد اٹھوال قوم اٹھوال جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ شیراز احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف ولد نور محمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد سعید وصیت نمبر 25736

مسل نمبر 80137 میں رملہ مسعود

زوجہ چوہدری مسعود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ-/30000 روپے(2) طلائی زیور 325 گرام +انگوٹھی ڈائمنڈ قیمت اندازاً -/406250 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رملہ مسعود۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبارک احمد ولد چوہدری غلام حسین۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری مسعود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 80138 میں خاور ممتاز

ولد چوہدری ممتاز احمد قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/13000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خاور ممتاز۔گواہ شد نمبر 1 مجیب احمد ناصر وصیت نمبر 45597۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073

مسل نمبر 80139 میں امتہ الکریم

زوجہ محمد حفیظ قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ترکہ والد 10 مرلہ مکان واقع دار النصر شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا حصہ (2) ترکہ والد پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دار الفتوح شرقی اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا حصہ (اس میں والدہ چار بھائی پانچ بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الکریم۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25444

مسل نمبر 80140 میں عادل اعجاز

ولد اعجاز احمد قوم بہاری پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عادل اعجاز۔گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وصیت نمبر 43160۔گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد وصیت نمبر 59138

مسل نمبر 80141 میں عبدالقیوم

ولد فرزند علی قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت 1993ء ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/18000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالقیوم۔گواہ شد نمبر 1 غلام مرتضیٰ وصیت نمبر 38850۔گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ولد بلند خان

مسل نمبر 80142 میں طاہر محمود

ولد داؤد احمد قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چک نمبر 16 شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/18000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر محمود۔گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمن بابر خان ولد محمد رفیق خان۔گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم ولد فرزند علی

مسل نمبر 80143 میں مبارکہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور $1\frac{1}{2}$ تولہ مالیتی اندازاً-/27000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبارکہ نصیر۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 62760۔گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ولد غلام قادر (مرحوم)

مسل نمبر 70144 میں احمد فراز

ولد محمد لئیق قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملت ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد فراز۔گواہ شد نمبر 1 احمد زیاد ولد محمد لئیق۔گواہ شد نمبر 2 احمد فیاض ولد محمد لئیق

مسل نمبر 80145 میں امتہ القدوس طارق

زوجہ طارق محمود بھٹی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفیع گارڈن ملیر سٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً-/96000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی

رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدوس طارق۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بھٹی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 صوفی محمد اکرم وصیت نمبر 31986

مسل نمبر 80146 میں کرن شہزادی

بنت محمد یوسف قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کرن شہزادی۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد گوندل ولد رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد عاصم وصیت نمبر 28048

مسل نمبر 80147 میں اشتیاق احمد

ولد محمد یوسف قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشتیاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد گوندل ولد رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد چٹھہ ولد فضل احمد

مسل نمبر 80148 میں رضوان الٰہی

ولد عمران اطہر قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری رضوان الٰہی۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد چٹھہ

مسل نمبر 80149 میں نعمان کلیم ظفر

ولد چوہدری محمد افضل (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان کلیم ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 30378 گواہ شد نمبر 2 محمد افتخار مبشر ولد چوہدری نصیر الدین

مسل نمبر 80150 میں غالب احمد راجہ

ولد شاہد احمد راجہ قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غالب احمد راجہ۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 30378۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ منور احمد مبشر وصیت نمبر 42694

مسل نمبر 80151 میں اسد احمد راجہ

ولد شاہد احمد راجہ قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد احمد راجہ۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 30378۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ منور احمد مبشر وصیت نمبر 42694

مسل نمبر 80152 میں ساجد احمد نبیل

ولد عبدالقیوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینٹ بازار کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد احمد نبیل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق وصیت نمبر 19138۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد وصیت نمبر 59451

مسل نمبر 80153 میں شمیم عزیز

زوجہ عزیز اللہ شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاظم آباد ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 60 گرام اندازاً مالیتی -/84060 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز اللہ شاہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 51073۔ گواہ شد نمبر 2 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454

مسل نمبر 80154 میں محمد رفیق

ولد علیم الدین (مرحوم) قوم کلوجٹ پیشہ کارپینٹر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول III کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فلیٹ واقع گلشن اقبال کراچی اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ (2) پلاٹ واقع گلستان جوہر کراچی اندازاً مالیتی -/1500000 روپے کا حصہ (3) پلاٹ واقع گلزار ہجری جوہر کراچی اندازاً مالیتی -/800000 روپے کا حصہ (جائیداد بالا میں دو بھائی شراکت دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی وصیت نمبر 24100۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد زاہد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 80155 میں مظفر کبیر

ولد خواجہ عبدالغفار قوم مغل (خواجہ) پیشہ لیکچرار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقراء سٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر کبیر۔ گواہ شد نمبر 1 قاسم علی وصیت نمبر 45067۔ گواہ شد نمبر 2 عارف منور وصیت نمبر 50907

مسل نمبر 80156 میں شفیق احمد بھٹی

ولد نصیر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم گوٹھ گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان واقع کراچی مالیتی اندازاً -/1600000 روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر1 مبارک احمد بھٹی وصیت نمبر 24100 گواہ شد نمبر2 نصیر احمد زاہد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر80157 میں عدیل احمد

ولد شفیق احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم گوٹھ گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد۔ گواہ شد نمبر1 حافظ فلاح الدین احمد وصیت نمبر 58898 گواہ شد نمبر2 قاسم علی وصیت نمبر 45067

مسل نمبر80158 میں عابد منیر احمد چیمہ

ولد منیر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم خان گوٹھ گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مکان رہائشی برقبہ 120 مربع گز اندازاً مالیتی -/2500000 روپے کا حصہ (اس میں والدہ 5 بھائی اور ایک بہن شرعی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عابد منیر احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544۔ گواہ شد نمبر2 محمد سلیم انصاری ولد عبد الحلیم انصاری

مسل نمبر80159 میں منصور احمد اکرم

ولد محمد اکرم عارف قوم راجپوت کلیار پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد اکرم۔ گواہ شد نمبر1 مسعود احمد اکرم ولد محمد اکرم عارف گواہ شد نمبر2 قاسم علی وصیت نمبر 45067

مسل نمبر80160 میں مسعود احمد اکرم

ولد محمد اکرم عارف قوم راجپوت کلیار پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسعود احمد اکرم۔ گواہ شد نمبر1 منصور احمد اکرم۔ گواہ شد نمبر2 قاسم علی وصیت نمبر 45067

مسل نمب 80161 میں اسد جاوید

ولد شوکت جاوید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم خان گوٹھ گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد جاوید گواہ شد نمبر1 مسعود احمد اکرم۔ گواہ شد نمبر2 قاسم علی وصیت نمبر 45067

مسل نمبر80162 میں لبنیٰ وسیم رفاقت

زوجہ وسیم احمد رفاقت قوم تارڑ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 30 تولے مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنیٰ وسیم رفاقت گواہ شد نمبر1 خلیل الدین احمد وصیت نمبر 29993 گواہ شد نمبر2 رفاقت اللہ خاں وصیت نمبر 23093

مسل نمبر80163 میں عائشہ سید

زوجہ سید عبد الباسط رضوی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/240000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ سید۔ گواہ شد نمبر1 سید عبد الصبوح رضوی ولد سید عبد الباسط رضوی۔ گواہ شد نمبر2 سید عبد الباسط رضوی خاوند موصیہ وصیت نمبر 16497

مسل نمبر80164 میں شیخ محمود احمد رشید

ولد شیخ حمید احمد رشید (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/9000000 روپے کا حصہ (والدہ۔ 2 بھائی 3 بہنیں شرعی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ محمود احمد رشید۔ گواہ شد نمبر1 مبارک احمد بھٹی وصیت نمبر 24100۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد زاہد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر80165 میں ہبۃ النور مریم

بنت ملک مبارک احمد (مرحوم) قوم ملک ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ہبۃ النور مریم۔ گواہ شد نمبر1 مبارک احمد بھٹی وصیت نمبر 24100 گواہ شد نمبر2 ملک منیر احمد وصیت نمبر 59228

مسل نمبر80166 میں مرزا نعیم احمد

ولد مرزا بشیر احمد (مرحوم) قوم مرزا پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر1 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095۔ گواہ شد نمبر2 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942

مسل نمبر80167 میں عفت نعیم

زوجہ مرزا نعیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی

بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/51000 روپے (2) طلائی زیور 22-2 تولے مالیتی -/321900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفت نعیم گواہ شد نمبر 1 مرزا نعیم احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095

مسل نمبر 80168 میں عتیق احمد

ولد چوہدری لئیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنایت آباد کالونی راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عتیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 میاں حمید احمد ایڈووکیٹ ولد میاں اقبال احمد ایڈووکیٹ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد بھٹی ولد مبارک احمد طاہر

مسل نمبر 80169 میں ناصر محمود

ولد طاہر محمود احمد قوم سدھو پیشہ تجارت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد ڈنڈ محمد خان ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر محمود گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ولد محمد خان

مسل نمبر 80170 میں راشد احمد

ولد نثار احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوری آباد ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اسد اللہ خالد ولد ملک امان اللہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد محمد اسلم (مرحوم)

مسل نمبر 80171 میں ماجد احمد

ولد محمد سرور قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوری آباد ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ماجد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ولد محمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ولد فضل احمد

مسل نمبر 80172 میں محمد طیب

ولد محمد اشرف قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طیب۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف وصیت نمبر 41843۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 40132

مسل نمبر 80173 میں عامر ضیاء

ولد عصمت اللہ واہلہ قوم واہلہ پیشہ دوکانداری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 55/2L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر ضیاء گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد عصمت اللہ واہلہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصرت اللہ باجوہ ولد اسد اللہ باجوہ

مسل نمبر 80174 میں بشیر احمد

ولد عبد الحکیم قوم مغل پیشہ کارپینٹر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 55/2L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء البصیر محمود وصیت نمبر 30026۔ گواہ شد نمبر 2 نصرت اللہ باجوہ ولد اسد اللہ باجوہ (مرحوم)

مسل نمبر 80175 میں عافیہ منیر

بنت منیر احمد قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عافیہ منیر گواہ شد نمبر 1 عبد القدوس وصیت نمبر 33730 گواہ شد نمبر 2 محمد حسین غضنفر وصیت نمبر 32233

مسل نمبر 80176 میں انس احمد

ولد راجہ منصور خالد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ ظہور احمد ولد راجہ غلام مصطفیٰ۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد

مسل نمبر 80177 میں منیف عالم

ولد نذیر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ گڑھا منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیف عالم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک طلعت اعجاز وصیت نمبر 45956۔ گواہ شد نمبر 2 میاں شریف احمد وصیت نمبر 27321

مسل نمبر 80178 میں اکبر علی

ولد بریگیڈیئر (ر) دبیر احمد پیر قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے

ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اکبر علی۔گواہ شد نمبر1 کرنل (ر) منیر احمد وصیت نمبر 18669 گواہ شد نمبر2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر 80179 میں فرح ظفر

بنت ظفر احمد قوم سراع پیشہ نرسنگ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نرسنگ ہوسٹل فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرح ظفر گواہ شد نمبر1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851 گواہ شد نمبر2 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

مسل نمبر 80180 میں نصرت مبین

بیوہ ڈاکٹر مبین الحق خان (مرحوم) قوم ککے زئی پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 236-620 گرام مالیتی -/266000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت خرچہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصرت مبین۔گواہ شد نمبر1 میاں محمد رفیع ناصر ولد میاں محمد شفیع۔گواہ شد نمبر2 عبدالسمیع حامی ولد میاں محمد رفیع ناصر

مسل نمبر 80181 میں شہباز احمد

ولد نور محمد قوم مانگر پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر ایوانِ محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سکنی پلاٹ $6\frac{1}{4}$ واقع عظیم پارک ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6080 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہباز احمد۔گواہ شد نمبر1 راجہ محمد اکبر اقبال ولد راجہ محمد حسین۔گواہ شد نمبر2 حسین احمد محسن ولد ڈاکٹر محمد احمد فاروقی

مسل نمبر 80182 میں مشہود احمد

ولد محمد منصور الٰہی قوم جھمٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مشہود احمد۔گواہ شد نمبر1 رشید الدین شہزاد ولد مبرور احمد طاہر (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 مظفر داؤد احمد وصیت نمبر 37559

مسل نمبر 80183 میں مرزا سلیم احمد

ولد مرزا رشید احمد قوم مغل برلاس پیشہ دوکانداری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جمع رقم قومی بچت -/3000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/26500 روپے ماہوار بصورت منافع قومی بچت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا سلیم احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد عمر قمر ولد محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

سراپا قربانی

مولانا غلام رسول مہر 15/اپریل 1885ء میں جالندھر میں پیدا ہوئے۔آپ ایک محقق، مصنف، ادیب، صحافی اور مورخ تھے۔روزنامہ "زمیندار" سے منسلک رہے بعد میں مولانا عبدالمجید سالک کے ساتھ مل کر اخبار "انقلاب" لاہور سے جاری کیا۔1971ء میں وفات پائی۔ 20 اور 25 دسمبر 1966ء کو مکرم جناب شیخ عبدالماجد صاحب آف لاہور آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔دوران گفتگو حضرت مصلح موعود کے متعلق مولانا غلام رسول مہر صاحب فرمانے لگے کہ:

"آپ لوگوں کی کسی کتاب میں اس عظیم الشان انسان کے کارناموں کی مکمل آگاہی نہیں ملتی۔ہم نے انہیں قریب سے دیکھا ہے کئی ملاقاتیں کی ہیں۔ پرائیویٹ تبادلہ خیالات کیا ہے۔مسلم قوم کیلئے توان کا وجود سراپا قربانی تھا۔

فرمایا۔ایک دفعہ مجھے راتوں رات قادیان جا کر حضرت صاحب سے مشورہ کرنا پڑا۔وہ سفر اب بھی آنکھوں کے سامنے ہے۔انسانیت کے لئے اس شخصیت کے دل میں بڑا درد تھا اور جہاں کہیں مسلم قوم کی بہتری اور بہبودی کا معاملہ درپیش ہوتا۔آپ کی قابل عمل تجاویز ہمارا حوصلہ بڑھانے کا موجب بنتیں۔ ایسے مواقع پر آپ کا رواں رواں قومی درد سے تڑپ اٹھتا تھا۔فرقہ بازی کا تعصب میں نے اس وجود میں نام کو نہیں دیکھا۔مرزا صاحب بلا کے ذہین تھے۔

سلسلہ گفتگو جاری رکھتے ہوئے فرمایا:۔

میں نے پاک وہند میں سیاسی نہ مذہبی لیڈر ایسا دیکھا ہے۔جس کا دماغ Practical Politics پریکٹیکل پولیٹکس میں ایسا کام کرتا ہو۔جیسا مرزا صاحب کا دماغ کام کرتا تھا۔بے لوث مشورہ واضح تجویز اور پھر صحیح خطوط پر لائحہ عمل۔یہ ان کی خصوصیت تھی۔مجھے ان کی وفات کا بڑا صدمہ ہوا۔

کہنے لگے۔میں نے محترم محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی کو تعزیت کا خط لکھا ہے۔اور اس خط میں یہ بھی لکھ دیا ہے کہ وہ حضرت صاحب سے متعلقہ تعزیتی فقرات کو شائع بھی کرا سکتے ہیں۔افسوس! مسلمانوں نے مرزا صاحب کی قدر نہیں کی۔سخت مخالفت کی آندھیوں کے باوجود میں نے مرزا صاحب کو کبھی افسردہ اور سرد مہر نہیں دیکھا۔مرزا صاحب کے دل کی شمع ہمیشہ روشن رہی۔ہم یاس وافسردگی کی تصویر بنے ان سے ملاقات کے لئے جاتے اور جب باہر آتے تو یوں معلوم ہوتا کہ ناامیدی کے بادل چھٹ گئے ہیں۔ اور مقصد میں کامیابی سامنے نظر آ رہی ہے۔وزنی دلیل دیتے اور قابل عمل بات کرتے اور پھر اسی پر بس نہیں ہر نوع کی قربانی اور تعاون کی پیشکش بھی ساتھ ہوتی۔ جس سے ہم میں جرأت اور حوصلہ کے جذبات پیدا ہوتے۔ (الفضل 17 فروری 2003ء)

اطلاعات و اعلانات

ولادت

❁ مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم مبشر احمد کمال صاحب کارکن دفتر مجلس نصرت جہاں ربوہ اور محترمہ نسرین مبشر صاحبہ کو ایک بیٹے کے بعد مورخہ 6۔اپریل 2008ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔جس کا نام انزیلہ سروج تجویز ہوا ہے۔عزیزہ مکرم کمال محمد صاحب آف چوہدری کریانہ سٹور کی پوتی اور مکرم محمد صادق صاحب کراچی کی نواسی ہے۔عزیزہ کے نیک سیرت، خادمہ دین، باعمر، نیک بخت اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

شکریہ احباب

❁ مکرم نعیم احمد صاحب معلم اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ حلیمہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسماعیل صاحب بھون ضلع چکوال مورخہ 2 فروری 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی تھیں۔اس سانحہ پر کثرت سے احباب کرام، دوستوں اور عزیز واقارب نے خود آ کر ہمارے دکھ اور غم میں شرکت کی اور ہماری دلجوئی کی۔اسی طرح پاکستان اور بیرون پاکستان سے بہت سے احباب نے بذریعہ فون اظہار تعزیت کیا۔خاکسار اپنی طرف سے اور محترم والد صاحب کی طرف سے ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے۔اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔اور درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور

خبریں

گوادر سے چین تک ریلوے اور گیس پائپ لائن بچھانے پر غور

پاکستان اور چین نے اپنے کثیر الجہتی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کیلئے تعاون کے نئے شعبوں کی نشاندہی کی ہے۔ صدر مشرف چین کے دورے پر ہیں۔ چین اور پاکستان کے درمیان باہمی معاملات میں اچھی پیشرفت ہوئی ہے۔ اس بات پر بھی غور ہوا کہ شاہراہ قراقرم کے ساتھ ساتھ ریلوے لائن اور گیس پائپ لائن بچھائی جائے۔ چین نے ریلوے لائن کی عبوری رپورٹ تیار کرلی ہے۔

نجی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کریں گے

وفاقی وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ توانائی کی طلب پوری کرنے کے لئے پانی اور کوئلے سمیت تمام وسائل استعمال کریں گے اور توانائی کی بچت پر خصوصی توجہ دیں گے۔ توانائی کے شعبے میں نجی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کریں گے۔ توانائی کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ایک اور ایٹمی پلانٹ لگا سکتے ہیں۔

ایم کیو ایم اپوزیشن میں بیٹھے گی

کراچی میں فاروق ستار کنوینر ایم کیو ایم نے ایک پریس کانفرنس میں پیپلز پارٹی کے غیر سنجیدہ رویہ اور بعض اقدامات کی وجہ سے پیپلز پارٹی سے مذاکرات کو ناکام قرار دیا اور کہا کہ ہم نے سندھ اسمبلی اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن کا کردار ادا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

روس نے خلائی کارگو جہاز بحرالکاہل کے علاقے میں دفن کر دیا

روسی خلائی ادارے کے ترجمان نے بتایا کہ پراگرس ایم 63 خلائی جہاز کو جنوبی بحرالکاہل کے علاقے میں زمین میں دبا دیا گیا ہے۔ فروری 2008ء میں پراگراس ایم 63 کے ذریعے بین الاقوامی خلائی سٹیشن کو 2.5 میٹرک ٹن کارگو سامان جن میں خوراک، آلات اور دیگر اشیاء شامل تھیں پہنچائی گئی تھیں۔ ترجمان نے بتایا کہ خلاء سے واپسی پر جہاز کے کچھ حصے جل گئے تھے اور اس نے اپنا مشن کامیابی سے مکمل کرلیا تھا۔

(روزنامہ دن 10۔اپریل 2008ء)

متوازن غذا معدے کی بیماریوں سے نجات دلا سکتی ہے

ڈاکٹر آف میڈیسن اور معروف گیسٹرو انٹرالوجسٹ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ ملک میں معدے کے امراض میں مبتلا لوگوں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہو رہا ہے جو کہ ناقص اور مرغن غذا کے استعمال کی وجہ سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ متوازن اور صحت بخش غذا سے معدے کے امراض سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے وقت کھانا اور غیر مناسب حد تک پکا ہوا کھانا کھانے سے بھی معدے کے امراض جنم لیتے ہیں۔ کھانے کو زیادہ پکانے سے اس میں موجود اہم غذائی اجزاء ختم ہو جاتے ہیں۔

عالمی تپش کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے

امریکہ میں آب وہوا کے ایک ممتاز سائنسدان نے کہا ہے کہ عالمی تپش کے اس مسئلے سے نمٹنے کے لئے فوری طور پر کاربن ڈائی آکسائیڈ سمیت ماحول دشمن گیسوں کے اخراج میں زبردست کمی کی ضرورت ہے۔ ناسا کے ادارے گوڈرڈ انسٹی ٹیوٹ فار سپیس سٹڈیز کے ڈائریکٹر جیمز ہنسن نے کہا ہے کہ دنیا پہلے ہی فضا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ محفوظ حد سے تجاوز کر کے اپنی انتہائی سطح 385 حصے فی ملین تک پہنچ گئی ہے۔ تپش کے سنگین نتائج برآمد ہوسکتے ہیں جن میں سمندر کی سطح کا بلند ہونا اور انٹارکٹکا اور گرین لینڈ کی برفانی تہوں کے بڑے حصوں کا پگھلنا شامل ہے۔

(روزنامہ دن 9۔اپریل 2008ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 8/اپریل

طلوع فجر	4:12
طلوع آفتاب	5:38
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:39

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

Lasani Catering & Party Decorators
Ph#051-4110399,0321-5159951,0345-5310635
F 10/2 Islamabad

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

WATEEN TELECOM
WIMAX
Internet Telephony
Contact: Shahid Mahmood

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں
اسلئے خوب تیاری کریں اور اگر رفیق دماغ کا استعمال ساتھ جاری رہے تو انشاء اللہ نتائج اللہ کے فضل کے ساتھ توقع کے مطابق ہوگا۔ بچوں اور بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے۔
رفیق دماغ
کمزور ذہن کے بچوں کو ضرور استعمال کروائیں۔
قیمت فی ڈبی 30روپے کورس 3ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

The Vision of Tomorrow
New Heaven Public School
Multan Tel :061-6779794

خلافت جوبلی کی خوشی میں بہترین آفر
اب صرف =/4600 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں مع فٹنگ
یہ آفر محدود مدت کے لئے ہے
اس کے علاوہ
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

والدین توجہ کریں
بیرون ممالک میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع
آئرلینڈ، آسٹریلیا، یوکے، یو۔ایس۔اے (ایم بی بی ایس چائنا) کینیڈا کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلے شروع ہیں۔
نئی پالیسی کے مطابق ویزا انٹرویو کے بغیر اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ
دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں
Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما : صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:bilal@cpp.uk.net

منفرد پیشکش
فائر پلیس

احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
ڈیلرز
الیکٹرک اینڈ گیس اپلائنسز سنٹر
ایل جی، ڈاولینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سامسنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، متسوبیشی، سپر ایشیاء
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور پاکستان

سپیشل شادی پیکج صرف 42,000 میں حاصل کریں
پاکستان الیکٹرونکس
گرمی کا توڑ سپلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔
علاوہ ازیں فریج فریزر، واشنگ مشین، کلر T.V پلازمہ T.V، LCd مائیکروویو اوون گیزر، الیکٹرک واٹر کولر نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔ A/C سروس کی سہولت موجود ہے
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 گرین ٹاؤن شپ لاہور

MB/FD-10/FR